اسلام اور استعماری

محاورے و بیانیے

مرتبہ: سید جہانزیب عابدی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

فہرست

اسلامی تعلیمات سے متصادم سلوگنز.. 8

۱۔ "Live for Yourself" (اپنے لئے جیو): 8

۲۔ "You Only Live Once (YOLO)" (زندگی ایک بار ملتی ہے):................. 8

۳۔ "Follow Your Heart" (اپنے دل کی سنو):.. 8

۴۔ "Might is Right" (طاقتور ہی حق پر ہے): 9

۵۔ "Survival of the Fittest" (طاقتور کی بقا): 9

۶۔ "Freedom Without Limits" (بے قید آزادی): 9

۷۔ "There is No Absolute Truth" (کوئی مطلق سچائی نہیں):...................... 9

۸۔ "Materialism is Success" (مادیات ہی کامیابی ہے): 10

۹۔ "Moral Subjectivism" (اخلاقی انفرادیت): 10

۱۰۔ "Be Your Own God" (اپنے خدا خود بنو): 11

۱۱۔ "Pleasure is the Ultimate Goal" (لذت ہی آخری مقصد ہے): 11

۱۲۔ "No Boundaries, No Rules" (کوئی حدیں، کوئی قوانین نہیں): 11

۱۳۔ "Chase Fame and Popularity" (شہرت اور مقبولیت کے پیچھے بھاگو): 11

۱۴۔ "Question Everything, Trust Nothing"(ہر چیز پر شک کرو، کسی پر بھروسہ نہ کرو):.. 12

۱۵۔ "Money Can Buy Happiness" (پیسہ خوشی خرید سکتا ہے):.................. 12

۱۶۔ "All Religions Are the Same" (تمام مذاہب برابر ہیں): 12

۱۷۔ "Power Over Principles" (اصولوں پر طاقت کو فوقیت دو):.................. 13

۱۸۔ "Follow the Majority" (اکثریت کے پیچھے چلو): 13

۲۰۔ "Love Knows No Boundaries" (محبت کی کوئی حد نہیں):.................. 14

۲۱۔ "Be True to Yourself" (اپنے آپ سے سچے رہو): 14

۲۲۔ "Happiness is the Goal of Life" (خوشی زندگی کا مقصد ہے): 14

۲۳۔ "Break the Rules to Achieve Your Dreams" (اپنے خواب پورے کرنے کے لئے قوانین توڑ دو): 15

۲۴۔ "Be Independent, You Don't Need Anyone" (خود مختار بنو، تمہیں کسی کی ضرورت نہیں): 15

۲۵۔ "Do What Makes You Happy" (جو تمہیں خوش کرے وہ کرو):........... 15

۲۶۔ "Don't Settle for Less Than You Deserve" (جو تمہارے لائق ہے اس سے کم پر راضی نہ ہو): 16

۲۷۔ "Love Yourself First" (پہلے خود سے محبت کرو): 16

۲۸۔ "Be Bold, Take Risks Without Fear"(بے خوف ہو کر خطرے مول لو): .. 17

۲۹۔ "Success is Measured by Wealth and Status"(کامیابی دولت اور مقام سے ناپی جاتی ہے): 17

چند علوم میں شامل استعماری الفاظ 18

.1سائیکولوجی(Psychology) 18
.2نرسنگ(Nursing) 19
.3اکنامکس(Economics) 20
.4سوشیالوجی(Sociology) 21
.5فیمینزم اور ایل جی بی ٹی(Feminism and LGBT Ideologies) 21
.6علمیات(Epistemology) 22
ان تمام ازمز کی لسٹ جو اسلامی تعلیمات سے متصادم ہیں 23
.1 سماجی اور سیاسی نظام 23
.2معاشی نظام 24
.3سماجی اور ثقافتی نظریات 25
.4فلسفہ اور علمیات 26
.5تعلیم اور زبان 27
.6نفسیات 27
.7میڈیا اور تفریح 28
استعماری بیانیوں کی اسلامی تعلیمات سے ہم آہنگی 29
۱۔ Nationalism قوم پرستی 29
۲۔ Liberalism لبرل ازم 30
۳۔ Feminism نسوانیت 30

۴۔ Humanism انسانیت پرستی 31

۵۔ Environmentalism ماحولیاتی تحفظ 31

۶۔ Collectivism اجتماعیت 31

۷۔ Scientific Inquiry سائنسی تحقیق 32

۸۔ Rationalism عقلیت 32

۹۔ Justice انصاف پسندی 33

۱۰۔ Freedom آزادی 33

۱۱۔ Egalitarianism مساوات پسندی 34

۱۲۔ Philanthropy خدمت خلق 35

۱۳۔ Cosmopolitanism عالمگیر بھائی چارہ 35

۱۴۔ Pragmatism عملیت پسندی 36

۱۵۔ Social Contract Theory معاشرتی معاہدہ نظریہ 36

۱۶۔ Moderation اعتدال پسندی 36

۱۷۔ Entrepreneurship کاروباری صلاحیت 37

۱۸۔ Universal Education آفاقی تعلیم 37

۱۹۔ Cooperation تعاون 38

۲۰۔ Ethical Relativism (اخلاقی نسبیت) 38

غیر اسلامی فلسفوں کی اسلامی فلسفوں سے ہم آہنگی اور مسئلہ "التقاط" 39

دلائل علماء کی مخالفت کے حق میں: 40

ایک متوازن رائے:.. 41

اسلامی تعلیمات سے متصادم سلوگنز

مغربی فلسفے کے تحت کئی سلوگنز اور نظریات ایسے ہیں جو اسلامی تعلیمات سے متصادم ہو سکتے ہیں۔ ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

۱۔ "Live for Yourself" (اپنے لئے جیو):

یہ سلوگن افراد کو خود غرضی، انانیت اور مادی خواہشات پر زور دیتا ہے، جبکہ اسلام دوسروں کے لئے قربانی، ایثار اور اجتماعی فلاح پر زور دیتا ہے۔ قرآن کہتا ہے:

"وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ"

(وہ اپنی ضرورت کے باوجود دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں۔)- سورہ الحشر: 9

۲۔ "You Only Live Once (YOLO)" (زندگی ایک بار ملتی ہے):

یہ تصور عموماً لذت پرستی اور دنیاوی خواہشات کی تکمیل پر زور دیتا ہے، جبکہ اسلام آخرت کی کامیابی کو اصل مقصد قرار دیتا ہے:

"وَمَا الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَآ إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ"

(دنیا کی زندگی دھوکے کے سامان کے سوا کچھ نہیں۔)- سورہ الحدید: 20

۳۔ "Follow Your Heart" (اپنے دل کی سنو):

یہ سلوگن انسانی خواہشات کو اولین حیثیت دیتا ہے، جبکہ اسلام عقل اور وحی کی رہنمائی کو ضروری سمجھتا ہے۔ قرآن کہتا ہے:

"أَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَـٰهَهُۥ هَوَىٰهُ"

(کیا تم نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا؟)- سورہ الجاثیہ: 23

۴۔ "Might is Right" (طاقتور ہی حق پر ہے):

یہ نظریہ طاقت اور ظلم کو جواز دیتا ہے، جبکہ اسلام عدل و انصاف پر مبنی معاشرہ قائم کرنے کی تلقین کرتا ہے:

"إِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ"

(بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔)- سورہ النحل:90

۵۔ "Survival of the Fittest" (طاقتور کی بقا):

یہ ڈارون کے نظریے سے ماخوذ ہے اور اکثر انسانیت کی خدمت کے بجائے خود غرضانہ جدوجہد کو فروغ دیتا ہے۔ اسلام کمزوروں کی مدد اور مساوات پر زور دیتا ہے:

"وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ"

(نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو۔)- سورہ المائدہ:2

۶۔ "Freedom Without Limits" (بے قید آزادی):

مغربی معاشروں میں آزادی کو اکثر اخلاقی حدود سے آزاد تصور کیا جاتا ہے، جبکہ اسلام آزادی کو اخلاقی اور شرعی حدود میں رکھتا ہے:

"وَتِلْكَ حُدُودُ اللهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا"

(یہ اللہ کی حدیں ہیں، ان کے قریب نہ جاؤ۔)- سورہ البقرہ:187

۷۔ "There is No Absolute Truth" (کوئی مطلق سچائی نہیں):

یہ نظریہ حقائق کو نسبتی (relativism) سمجھتا ہے، جبکہ اسلام حق کو مطلق مانتا ہے اور قرآن کو حق کا منبع قرار دیتا ہے:

"وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ"

(کہہ دو، حق تمہارے رب کی طرف سے ہے۔)- سورہ کہف:29

۸۔ "Materialism is Success" (مادیات ہی کامیابی ہے):

دنیاوی دولت کو کامیابی کی کسوٹی ماننے والا یہ نظریہ اسلامی تعلیمات سے متصادم ہے، جو آخرت کو کامیابی کی اصل جگہ قرار دیتا ہے:

"وَابْتَغِ فِيمَآ ءَاتَىٰكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْءَاخِرَةَ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا"

(جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے اس میں آخرت کا گھر تلاش کر اور دنیا سے بھی اپنا حصہ نہ بھول۔)- سورہ القصص:77

۹۔ "Moral Subjectivism" (اخلاقی انفرادیت):

یہ تصور کہ ہر شخص اپنی اخلاقیات کا خود تعین کرے، اسلام کے اس اصول سے ٹکراتا ہے کہ اخلاقیات وحی اور الٰہی تعلیمات پر مبنی ہیں:

"إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا۟ الْأَمَٰنَٰتِ إِلَىٰٓ أَهْلِهَا"

(بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حق داروں تک پہنچاؤ۔)- سورہ النساء:58

یہ سلوگنز بظاہر پرکشش اور متاثر کن ہو سکتے ہیں، لیکن جب ان کا تجزیہ اسلامی نقطہ نظر سے کیا جائے تو یہ انسان کو ایک ایسے راستے پر لے جا سکتے ہیں جو فطرت، اخلاقیات، اور آخرت کی کامیابی کے خلاف ہو۔ ان کی اصلاح کے لئے اسلامی تعلیمات کا گہرا مطالعہ اور ان کا عملی نفاذ ضروری ہے۔

۱۰۔ "Be Your Own God" (اپنے خدا خود بنو):

یہ فلسفہ انسان کو خالق سے بے نیاز کر کے اپنی ذات کو سب کچھ سمجھنے کی ترغیب دیتا ہے، جبکہ اسلام اللہ کی بندگی کو زندگی کا مقصد قرار دیتا ہے:

"وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ"

(اور میں نے جن اور انسان کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔)- سورہ الذاریات:56

۱۱۔ "Pleasure is the Ultimate Goal" (لذت ہی آخری مقصد ہے):

یہ ہیڈونزم (Hedonism) کا نظریہ ہے، جو صرف دنیاوی لذتوں کو زندگی کا مقصد بناتا ہے۔ اسلام میں اصل مقصد اللہ کی رضا اور آخرت کی کامیابی ہے:

"وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ"

(اور آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔)- سورہ الاعلیٰ:17

۱۲۔ "No Boundaries, No Rules" (کوئی حدیں، کوئی قوانین نہیں):

یہ تصور اخلاقی اور سماجی نظم وضبط کو ختم کرتا ہے، جبکہ اسلام میں حدود اور قوانین زندگی کا توازن قائم رکھنے کے لئے ضروری ہیں:

"وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ"

(اور انصاف کے ساتھ ترازو قائم کرو اور وزن میں کمی نہ کرو۔)- سورہ الرحمن:9

۱۳۔ "Chase Fame and Popularity" (شہرت اور مقبولیت کے پیچھے بھاگو):

مغرب میں شہرت کو کامیابی کا معیار سمجھا جاتا ہے، جبکہ اسلام میں ریاکاری اور شہرت کے پیچھے بھاگنے کو مذموم قرار دیا گیا ہے:

"إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَآءً وَلَا شُكُورًا"

(ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا کے لئے کھلاتے ہیں، نہ تم سے جزا چاہتے ہیں اور نہ شکریہ۔)- سورہ الدہر:9

۱۴۔ "Question Everything, Trust Nothing" (ہر چیز پر شک کرو، کسی پر بھروسہ نہ کرو):

یہ فلسفہ مکمل بے یقینی پیدا کرتا ہے، جبکہ اسلام عقل کے استعمال اور وحی پر اعتماد کو متوازن انداز میں اپنانے کا حکم دیتا ہے:

"يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِن جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓا۟"

(اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو۔) - سورہ الحجرات:6

۱۵۔ "Money Can Buy Happiness" (پیسہ خوشی خرید سکتا ہے):

یہ تصور مادیت پرستی کو فروغ دیتا ہے، جبکہ اسلام دل کی سکون کو اللہ کی یاد سے مشروط کرتا ہے:

"أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ"

(یقیناً اللہ کی یاد سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔)- سورہ الرعد:28

۱۶۔ "All Religions Are the Same" (تمام مذاہب برابر ہیں):

یہ نظریہ حق و باطل میں فرق کو ختم کرتا ہے، جبکہ اسلام حق کو واضح طور پر بیان کرتا ہے:

"إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ"

(بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔)- سورہ آل عمران:19

۱۷۔ "Power Over Principles" (اصولوں پر طاقت کو فوقیت دو):

یہ فلسفہ کسی بھی اصول کی پرواہ کیے بغیر طاقت کے حصول کو فروغ دیتا ہے، جبکہ اسلام اصولوں پر عمل پیرا ہونے کو لازمی قرار دیتا ہے:

"وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ"

(اور انصاف کرو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔)- سورہ الحجرات:9

۱۸۔ "Follow the Majority" (اکثریت کے پیچھے چلو):

یہ نظریہ ہر عمل کو مقبولیت سے جانچتا ہے، جبکہ اسلام حق کو اکثریت کی بنیاد پر نہیں بلکہ قرآن اور سنت کی بنیاد پر پہچاننے کا حکم دیتا ہے:

"وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ"

(اور اگر تم زمین میں موجود اکثر لوگوں کی بات مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کے راستے سے گمراہ کر دیں گے۔)- سورہ الانعام:116

۱۹۔ "Rules are Meant to Be Broken" (قوانین توڑنے کے لئے بنے ہیں):

یہ نظریہ بغاوت اور انارکی کو فروغ دیتا ہے، جبکہ اسلام قوانین کی پابندی کو معاشرتی امن کے لئے ضروری قرار دیتا ہے:

"وَأَطِيعُواْ اللهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَٰزَعُواْ فَتَفْشَلُواْ"

(اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ کمزور پڑ جاؤ گے۔)- سورہ الانفال:46

۲۰۔ "Love Knows No Boundaries" (محبت کی کوئی حد نہیں):

یہ سلوگن اکثر ایسی محبت کو فروغ دیتا ہے جو اخلاقی، خاندانی، یا شرعی حدود کو نظر انداز کرے، جبکہ اسلام محبت کو نکاح، عفت، اور حدود کے اندر لانے کی ترغیب دیتا ہے:

"وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَٰجًا لِّتَسْكُنُوٓاْ إِلَيْهَا"

(اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم ان کے پاس سکون پاؤ۔)- سورہ الروم:21

۲۱۔ "Be True to Yourself" (اپنے آپ سے سچے رہو):

یہ نظریہ اکثر ذاتی خواہشات اور جذبات کی پیروی کو جواز دیتا ہے، جبکہ اسلام خود پرستی کے بجائے اللہ اور اس کے احکامات کے تابع ہونے کی تلقین کرتا ہے:

"وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللهِ"

(خواہشات کی پیروی نہ کرو، وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی۔)- سورہ ص:26

۲۲۔ "Happiness is the Goal of Life" (خوشی زندگی کا مقصد ہے):

یہ سلوگن زندگی کی تمام سرگرمیوں کو دنیاوی خوشی کی بنیاد پر جواز فراہم کرتا ہے، جبکہ اسلام میں زندگی کا اصل مقصد اللہ کی رضا حاصل کرنا ہے:

"وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ"

(دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے۔)- سورہ الانعام:32

۲۳۔ "Break the Rules to Achieve Your Dreams" (اپنے خواب پورے کرنے کے لئے قوانین توڑ دو):

یہ نظریہ اخلاقی یا قانونی حدود کو نظر انداز کر کے ذاتی کامیابی کو فوقیت دیتا ہے، جبکہ اسلام میں خواب اور مقاصد حاصل کرنے کے لئے حلال اور جائز راستوں پر زور دیا گیا ہے:

"اعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ"

(نیک عمل کرو، بے شک میں تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہوں۔)- سورہ سبأ:11

۲۴۔ "Be Independent, You Don't Need Anyone" (خود مختار بنو، تمہیں کسی کی ضرورت نہیں):

یہ سلوگن اجتماعی اور خاندانی تعلقات کو کمزور کرتا ہے، جبکہ اسلام میں دوسروں کے ساتھ تعلقات، مشورہ اور تعاون کو اہمیت دی گئی ہے:

"وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ"

(اور معاملات میں ان سے مشورہ کرو۔)- سورہ آل عمران:159

۲۵۔ "Do What Makes You Happy" (جو تمہیں خوش کرے وہ کرو):

یہ تصور ذمہ داری اور اخلاقیات کو نظر انداز کرتا ہے، جبکہ اسلام خوشی کو اللہ کی حدود میں رہتے ہوئے حاصل کرنے کی تلقین کرتا ہے:

"وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا"

(اور جو اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے لئے راستہ نکال دیتا ہے۔)- سورہ الطلاق:2

۲۶۔ "Don't Settle for Less Than You Deserve" (جو تمہارے لائق ہے اس سے کم پر راضی نہ ہو):

یہ سلوگن دنیاوی خواہشات اور زیادہ حاصل کرنے کی حرص کو فروغ دیتا ہے، جبکہ اسلام قناعت اور شکر گزاری کی تعلیم دیتا ہے:

"لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ"

(اگر تم شکر کروگے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا۔) سورہ ابراہیم:7

۲۷۔ "Love Yourself First" (پہلے خود سے محبت کرو):

یہ نظریہ اکثر خود غرضی کو فروغ دیتا ہے، جبکہ اسلام دوسروں کے ساتھ محبت اور قربانی کو ایمان کا حصہ قرار دیتا ہے:

"لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ"

تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (صحیح بخاری)

۲۸۔ "Be Bold, Take Risks Without Fear"(بے خوف ہو کر خطرے مول لو):

یہ سلوگن اکثر غیر ذمہ دارانہ فیصلوں کو جواز دیتا ہے، جبکہ اسلام تدبر، مشورہ اور اللہ پر بھروسہ کرنے کا حکم دیتا ہے:

"فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ"

جب ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ کرو۔(سورہ آل عمران:159)

۲۹۔ "Success is Measured by Wealth and Status"(کامیابی دولت اور مقام سے ناپی جاتی ہے):

یہ نظریہ کامیابی کے مادی معیار کو فروغ دیتا ہے، جبکہ اسلام میں کامیابی ایمان، اعمال صالحہ، اور تقویٰ سے مشروط ہے:

"إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ"

اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔(سورہ الحجرات:13)

یہ سلوگنز بظاہر دلکش لگ سکتے ہیں، لیکن جب انہیں اسلامی اصولوں کی روشنی میں دیکھا جائے تو یہ انسانی زندگی کو غیر متوازن اور بے راہ روی کی طرف لے جاسکتے ہیں۔ ان کے متبادل اسلامی تعلیمات کے ذریعے زندگی کے حقیقی اصول سکھائے جاسکتے ہیں۔

چند علوم میں شامل استعماری الفاظ

جدید علوم میں پائے جانے والے استعماری بیانیوں اور اسلامی تعلیمات کے تقابلی مطالعے کو پیش کرتے ہیں۔ درج ذیل میں مختلف شعبہ جات جیسے کہ **سائیکولوجی، نرسنگ، اکنامکس، اور دیگر سماجی علوم** میں ایسے الفاظ یا نظریات پیش کیے گئے ہیں جو استعماری یا غیر اسلامی نظریات کو فروغ دیتے ہیں:

.1 سائیکولوجی (Psychology)

استعماری بیانیے:

- **Self-actualization (خود حقیقت پذیری):**

  یہ نظریہ، جو ابراہم ماسلو کے ہرم آف نیڈز میں اہم مقام رکھتا ہے، انسان کو اپنی ذات کو سب سے زیادہ اہمیت دینے کی طرف راغب کرتا ہے۔ اسلامی تعلیمات میں خود کو اللہ کی رضا کے تابع رکھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ **اسلامی تعلیم:**

  "قَدۡ أَفۡلَحَ مَن زَكَّىٰهَا وَقَدۡ خَابَ مَن دَسَّىٰهَا"

  (وہ کامیاب ہوا جس نے اپنی روح کو پاک کیا اور وہ ناکام ہوا جس نے اسے گمراہ کیا۔)- سورہ الشمس: 9-10

- **Moral relativism (اخلاقی نسبیت):**

  یہ نظریہ کہ ہر فرد یا معاشرہ اپنی اخلاقیات خود وضع کر سکتا ہے، اسلامی

اصولوں کے برعکس ہے، جو اللہ کے مقرر کردہ اخلاقی قوانین کی پیروی کا حکم دیتے ہیں۔

- **Individual Therapy vs. Collective Well-being (انفرادی علاج بمقابلہ اجتماعی بہبود):**

جدید نفسیات میں فرد کو معاشرے سے جدا کر کے علاج کیا جاتا ہے، جبکہ اسلام میں فرد اور معاشرے دونوں کی بہبود اہم ہے۔

2.نرسنگ(Nursing)

استعماری بیانیے:

- **Patient Autonomy(مریض کی مکمل خود مختاری):**

یہ نظریہ اکثر مریض کو اپنے علاج اور جسمانی فیصلوں میں مکمل اختیار دیتا ہے، چاہے وہ فیصلے دینی اصولوں کے خلاف ہوں۔

اسلامی تعلیم:

مریض کی بہبود کو شریعت کے اصولوں کے تحت ترجیح دی جاتی ہے، مثلاً حرام علاج (جیسے شراب پر مبنی دوائی) کی ممانعت۔

- **Holistic Healing without Spirituality(روحانیت کے بغیر مکمل علاج):**

نرسنگ میں روحانی ضروریات کو اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے، جبکہ اسلامی تعلیمات میں جسمانی اور روحانی دونوں پہلوؤں پر توجہ دی گئی ہے۔

---

3. اکنامکس (Economics)

استعماری بیانیے:

- **Capitalism (سرمایہ داری):**

یہ نظام سود (ربا)، استحصال، اور دولت کی غیر مساوی تقسیم کو فروغ دیتا ہے، جو کہ اسلام میں سختی سے ممنوع ہے۔

اسلامی تعلیم:

"وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا"

(اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا۔) - سورہ البقرہ: 275

- **Profit Maximization (نفع کی زیادہ سے زیادہ طلب):**

اس نظریے میں اخلاقیات یا انسانی بھلائی کو نظر انداز کیا جاتا ہے، جبکہ اسلامی معیشت انصاف، خیرات، اور اخلاقی تجارت پر زور دیتی ہے۔

- **Consumerism (صارفیت):**

اس کا مقصد زیادہ سے زیادہ خرید و فروخت کو فروغ دینا ہے، جو اسراف کی طرف لے جاتا ہے، جبکہ اسلام سادگی کی تعلیم دیتا ہے۔

اسلامی تعلیم:

" إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوٓا۟ إِخْوَٰنَ الشَّيَـٰطِينِ"

(بے شک اسراف کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔)- سورہ الاسراء:

27

4.سوشیالوجی(Sociology)

استعماری بیانیے:

- **Cultural Relativism(ثقافتی نسبیت):**

ہر ثقافت کو برابر ماننے کا نظریہ، چاہے وہ اسلامی اصولوں کے خلاف ہو، مسلمانوں کو اپنی ثقافت کے تحفظ سے غافل کرتا ہے۔

- **Secularization(سیکولرائزیشن):**

معاشرتی نظام سے مذہب کو الگ کرنے کا تصور اسلامی اصولوں کے خلاف ہے، کیونکہ اسلام زندگی کے ہر پہلو میں شامل ہے۔

5.فیمینزم اور ایل جی بی ٹی(Feminism and LGBT Ideologies)

استعماری بیانیے:

- **Radical Feminism(انتہا پسند نسوانیت):**

اس نظریے میں مردوں اور عورتوں کے درمیان خاندانی ذمہ داریوں کی

تقسیم کو ختم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، جبکہ اسلام میں دونوں کے حقوق و فرائض متعین ہیں۔

- **LGBT Rights(ہم جنس پرستی کے حقوق):**

اسلام واضح طور پر ہم جنس پرستی کو حرام قرار دیتا ہے، جبکہ استعماری نظریات اسے انسانی حقوق کا حصہ بناتے ہیں۔

اسلامی تعلیم:

" وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ أَتَأْتُونَ ٱلْفَٰحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ ٱلْعَٰلَمِينَ"

(اور لوط کو یاد کرو، جب اس نے اپنی قوم سے کہا: تم وہ بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے کسی نے نہیں کی۔)- سورہ الاعراف:80

6.علمیات(Epistemology)

استعماری بیانیے:

- **Empiricism(تجربیت):**

یہ نظریہ تمام علم کو تجربے پر منحصر کرتا ہے اور وحی یا الہامی علم کو رد کرتا ہے، جبکہ اسلام میں وحی علم کا بنیادی ذریعہ ہے۔

- **Rationalism(عقلیت):**

عقل کو علم کا واحد ذریعہ ماننا، جبکہ اسلام عقل کو وحی کے تابع رکھتا ہے۔

یہ تمام نظریات بظاہر ترقی اور آزادی کی تعلیم دیتے ہیں، لیکن ان کے پیچھے استعماری عزائم اور اسلامی اقدار کو کمزور کرنے کی کوششیں چھپی ہوتی ہیں۔ اسلامی تعلیمات ان نظریات کا متبادل فراہم کرتی ہیں جو انسانیت کے لئے زیادہ متوازن اور انصاف پر مبنی ہیں۔

ان تمام ازمز کی لسٹ جو اسلامی تعلیمات سے متصادم ہیں

یہاں ان تمام "ازمز" کی ایک جامع فہرست پیش کی گئی ہے جو استعماری بیانیوں اور استعمار گری (Colonialism) کو براہ راست یا بالواسطہ طور پر سپورٹ کرتے ہیں اور اسلامی تعلیمات کے مخالف ہیں:

.1 سماجی اور سیاسی نظام

1. **Colonialism(استعمار)**

   دوسروں کے علاقوں پر قبضہ کرکے ان کی ثقافت، معیشت، اور نظام کو کنٹرول کرنے کا نظریہ۔

2. **Imperialism(سامراجیت)**

   ایک قوم یا ریاست کا اپنی طاقت کے ذریعے دوسری قوموں پر تسلط قائم کرنے کا نظریہ۔

3. Nationalism(قوم پرستی):

ایک قوم کی بنیاد پر دوسروں سے برتری کا تصور، جو امتِ مسلمہ کے اتحاد کے خلاف ہے۔

4. Secularism(سیکولرازم):

مذہب کو سیاسی، سماجی، اور ریاستی معاملات سے الگ رکھنے کا نظریہ۔

5. Liberalism(لبرل ازم):

انفرادی آزادی کو مطلق قرار دینے کا نظریہ، چاہے وہ اسلامی اصولوں کے خلاف ہو۔

6. Fascism(فاشزم):

طاقت اور جبر کے ذریعے حکمرانی اور قوم پرستی کی شدت کا نظریہ۔

7. Globalism(عالمگیریت):

پوری دنیا کو ایک عالمی ثقافت اور معاشی نظام کے تابع کرنے کا نظریہ، جو اکثر استعماری مفادات کو فروغ دیتا ہے۔

2.معاشی نظام

8. Capitalism(سرمایہ داری):

منافع کو اولین ترجیح دینے والا نظام، جو سود اور استحصال پر مبنی ہے۔

9. Consumerism (صارفیت):

زیادہ سے زیادہ خرید و فروخت کی حوصلہ افزائی، جو فضول خرچی اور اسراف کی بنیاد ہے۔

10. Neoliberalism (نولبرل ازم):

مارکیٹ آزادی اور ریاست کی مداخلت کو کم کرنے کا نظریہ، جو طاقتور اقوام کو غریب اقوام کا استحصال کرنے کا موقع دیتا ہے۔

11. Industrialism (صنعتی نظام):

غیر محدود صنعتی ترقی کے نظریے سے قدرتی وسائل کی تباہی اور عدم مساوات کا فروغ۔

---

3. سماجی اور ثقافتی نظریات

12. Feminism (نسوانیت):

مردوں اور عورتوں کے درمیان مساوات کے نام پر خاندانی نظام اور معاشرتی ذمہ داریوں کو توڑنے کی کوشش۔

13. LGBTQ+ Ideology (ہم جنس پرستی کے حقوق):

غیر فطری اور غیر اسلامی رویوں کو فروغ دینا۔

14. Individualism(انفرادیت):

فرد کی ذات کو معاشرتی اور اجتماعی ذمہ داریوں سے بالاتر رکھنے کا نظریہ۔

15. Cultural Relativism(ثقافتی نسبیت):

ہر ثقافت کو برابر ماننے کا تصور، چاہے وہ اسلامی اصولوں سے ٹکراتی ہو۔

16. Modernism(جدیدیت):

روایات اور مذہب کو فرسودہ قرار دے کر جدید خیالات کو فروغ دینا۔

17. Postmodernism(مابعد جدیدیت):

حقیقت اور سچائی کے تصور کو رد کر دینا، اور ہر چیز کو ذاتی تشریح پر مبنی قرار دینا۔

4.فلسفہ اور علمیات

18. Empiricism(تجربیت):

تمام علم کو تجربے پر منحصر کرنا، وحی کو رد کرنا۔

19. Rationalism(عقلیت):

عقل کو علم کا واحد ذریعہ ماننا، وحی اور الہامی علم کو نظر انداز کرنا۔

20. Materialism(مادیت):

مادہ کو حقیقت کا واحد وجود قرار دینا، روحانیت اور آخرت کو نظر انداز کرنا۔

21. Scientism(سائنٹزم):

سائنس کو علم اور حقیقت کا واحد ذریعہ قرار دینا۔

22. Atheism(الحاد):

خدا کے وجود کا انکار کرنا۔

23. Humanism(انسانیت پرستی):

انسان کو کائنات کا مرکز اور سب سے اعلیٰ حیثیت دینا، اور الٰہی اصولوں کو نظر انداز کرنا۔

---

5. تعلیم اور زبان

24. Linguistic Imperialism(لسانی استعمار):

استعماری زبانوں (جیسے انگریزی یا فرانسیسی) کو مقامی زبانوں پر فوقیت دینا۔

25. Western Education Model(مغربی تعلیمی ماڈل):

اسلام کے بجائے مغربی تاریخ، فلسفے اور اقدار کو تعلیمی نظام کا حصہ بنانا۔

---

6. نفسیات

26. Freudian Psychology(فرائیڈین نفسیات):

انسانی فطرت کو صرف جنسی اور جسمانی خواہشات تک محدود کرنا۔

27. Behaviorism(رویاتی نفسیات):

انسان کو صرف رد عمل دینے والی مشین کے طور پر دیکھنا، روحانی پہلو کو نظر انداز کرنا۔

28. Hedonism(لذت پسندی):

زندگی کا مقصد صرف لذت اور خوشی کو قرار دینا۔

---

7. میڈیا اور تفریح

29. Media Imperialism(میڈیا کا استعمار):

مغربی کلچر کو عالمی معیار کے طور پر پیش کرنا اور اسلامی ثقافت کو غیر اہم یا پسماندہ دکھانا۔

30. Pop Culture(پاپ کلچر):

اخلاقی حدود کو توڑ کر تفریح کو زندگی کا مقصد بنانا۔

یہ تمام "ازمز" براہ راست یا بالواسطہ طور پر استعماری مفادات کو فروغ دیتے ہیں اور اسلامی اصولوں کے ساتھ متصادم ہیں۔ ان کے مقابلے میں اسلامی تعلیمات انسانیت کے لئے ایک متوازن، اخلاقی، اور الٰہی نظام فراہم کرتی ہیں۔ ان نظریات کو سمجھنا اور ان کے متبادل اسلامی نظریات پیش کرنا وقت کی ضرورت ہے۔

استعماری بیانیوں کی اسلامی تعلیمات سے ہم آہنگی

بعض ازمز یا نظریات، اگر ان کی بنیادی تعریف کو اسلامی تعلیمات کے مطابق دوبارہ ترتیب دیا جائے، تو یہ اسلامی اصولوں سے ہم آہنگ ہو سکتے ہیں۔ یہاں ایسے ازمز کی فہرست پیش کی گئی ہے جنہیں اسلامی تناظر میں مثبت معنوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے:

ا۔ Nationalism قوم پرستی

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام میں **قوم پرستی** کو "امت پرستی" یا **امتِ واحدہ** کے تصور کے تحت ڈھالا جا سکتا ہے۔ یہ تصور تمام مسلمانوں کو ایک روحانی، اخلاقی، اور سماجی وحدت کے طور پر دیکھتا ہے، نہ کہ جغرافیائی یا نسلی بنیادوں پر۔

قرآن کی رہنمائی:

إِنَّ هَٰذِهِۦٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَٰحِدَةً وَأَنَا۠ رَبُّكُمْ فَٱعْبُدُونِ

(بے شک تمہاری امت ایک ہی امت ہے، اور میں تمہارا رب ہوں، پس میری عبادت کرو۔)– سورہ الانبیاء:92

۲۔ Liberalism لبرل ازم

اسلامی ہم آہنگی:

لبرل ازم کے مثبت پہلو، جیسے انصاف، آزادیِ ضمیر، اور بنیادی حقوق کا تحفظ، اسلامی شریعت کے مطابق اہم ہیں، بشرطیکہ یہ آزادی اللہ کی حدود میں رہے۔

قرآن کی رہنمائی:

لَآ إِكۡرَاهَ فِي ٱلدِّينِۖ قَد تَّبَيَّنَ ٱلرُّشۡدُ مِنَ ٱلۡغَيِّ

(دین میں کوئی زبردستی نہیں، ہدایت گمراہی سے واضح ہو چکی ہے۔)- سورہ البقرہ:256

۳۔ Feminism نسوانیت

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام عورتوں کو عزت، حقوق، اور عدل کی ضمانت دیتا ہے، لیکن یہ حقوق خاندانی نظام اور سماجی ذمہ داریوں کے ساتھ توازن میں ہیں۔ اسلامی فیمینزم کا مطلب ہو گا عورتوں کو ان کے **دینی حقوق** دینا جیسا کہ قرآن اور سنت میں بیان کیا گیا ہے۔

قرآن کی رہنمائی:

وَلَهُنَّ مِثۡلُ ٱلَّذِي عَلَيۡهِنَّ بِٱلۡمَعۡرُوفِ

(اور عورتوں کے بھی ویسے ہی حقوق ہیں جیسے ان پر ذمہ داریاں ہیں، دستور کے مطابق۔)- سورہ البقرہ:228

۴۔ Humanism انسانیت پرستی

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام میں انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیا گیا ہے اور اس کی عزت و تکریم پر زور دیا گیا ہے، بشرطیکہ یہ انسانی وقار اللہ کی بندگی کے تحت ہو۔

قرآن کی رہنمائی:

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِىٓ ءَادَمَ

(اور بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی ہے۔)- سورہ الاسراء:70

۵۔ Environmentalism ماحولیاتی تحفظ

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام ماحولیاتی تحفظ کو عبادت کے حصے کے طور پر دیکھتا ہے، کیونکہ زمین اللہ کی امانت ہے اور انسان اس کا ذمہ دار ہے۔

قرآن کی رہنمائی:

وَلَا تُفْسِدُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَـٰحِهَا

(اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو۔)- سورہ الاعراف:56

۶۔ Collectivism اجتماعیت

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام انفرادی مفادات پر اجتماعی بہبود کو ترجیح دیتا ہے۔ زکوۃ، صدقات، اور دیگر سماجی خدمات کا مقصد اجتماعیت کو فروغ دینا ہے۔

قرآن کی رہنمائی:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ

(نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔) - سورہ المائدہ:2

۷۔ Scientific Inquiry سائنسی تحقیق

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام علم حاصل کرنے اور کائنات کے اسرار دریافت کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، بشرطیکہ یہ علم انسان کو اللہ کی معرفت کے قریب کرے۔

قرآن کی رہنمائی:

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

(یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور رات اور دن کے بدلنے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔) - سورہ آل عمران:190

۸۔ Rationalism عقلیت

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام عقل کو وحی کے تابع رکھتا ہے، لیکن یہ بھی کہتا ہے کہ انسان کو اپنی عقل استعمال کرنی چاہیے تاکہ اللہ کی آیات کو سمجھ سکے۔

قرآن کی رہنمائی:

أَفَلَا تَعْقِلُونَ

(کیا تم عقل نہیں رکھتے؟)- سورہ البقرہ:44

۹۔ Justice انصاف پسندی

اسلامی ہم آہنگی:

انصاف کا تصور ہر مذہب اور تہذیب میں موجود ہے، لیکن اسلام اسے اللہ کی صفات اور احکام کے تحت مکمل کرتا ہے۔

قرآن کی رہنمائی:

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

(بے شک اللہ انصاف اور احسان کا حکم دیتا ہے۔)- سورہ النحل:90

۱۰۔ Freedom آزادی

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام آزادی کو اللہ کے بندے ہونے کے دائرے میں دیکھتا ہے۔ حقیقی آزادی وہ ہے جو انسان کو گناہوں، خواہشات، اور شیطان کی غلامی سے نجات دلائے۔

قرآن کی رہنمائی:

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

(خواہشات کی پیروی نہ کرو، ورنہ یہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی۔)- سورہ ص:26

۱۱۔ Egalitarianism مساوات پسندی

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام تمام انسانوں کی مساوات کو تسلیم کرتا ہے، بغیر کسی نسل، رنگ، یا طبقے کی تفریق کے۔ اسلامی مساوات کی بنیاد تقویٰ پر ہے۔

قرآن کی رہنمائی:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ

(اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بے شک اللہ کے نزدیک سب سے معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔)- سورہ الحجرات:13

۱۲۔ Philanthropy خدمت خلق

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام میں خدمت خلق کو عبادت کے درجے پر رکھا گیا ہے۔ زکوۃ، صدقات، اور خیرات اس کا عملی مظہر ہیں۔

قرآن کی رہنمائی:

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَآءً وَلَا شُكُورًا

(ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا کے لیے کھلاتے ہیں، ہم نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکر۔)- سورہ الدہر:9

۱۳۔ Cosmopolitanism عالمگیر بھائی چارہ

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام تمام انسانیت کو ایک خاندان سمجھتا ہے اور انصاف و ہمدردی کے عالمگیر اصولوں کی دعوت دیتا ہے۔

قرآن کی رہنمائی:

وَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَٰلَمِينَ

(اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔)- سورہ الانبیاء:107

۱۴۔ Pragmatism عملیت پسندی

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام عملیت پسندی کو مقصد کے ساتھ جوڑتا ہے اور زندگی کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کا درس دیتا ہے، جو آخرت کی کامیابی سے ہم آہنگ ہوں۔

قرآن کی رہنمائی:

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ

(کہہ دیجیے کہ عمل کرو، اللہ، اس کا رسول اور مومنین تمہارے عمل دیکھیں گے۔)۔

سورہ التوبہ:105

۱۵۔ Social Contract Theory معاشرتی معاہدہ نظریہ

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام میں اجتماعی زندگی کے اصول بیعت، مشورہ، اور معاشرتی ذمہ داریوں پر مبنی ہیں، جو ایک مضبوط سماجی معاہدے کی بنیاد رکھتے ہیں۔

قرآن کی رہنمائی:

وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ

(اور ان کے معاملات آپس کے مشورے سے چلتے ہیں۔)۔ سورہ الشوریٰ:38

۱۶۔ Moderation اعتدال پسندی

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام میں اعتدال پسندی کو زندگی کے ہر پہلو میں ترجیح دی گئی ہے، تاکہ افراط و تفریط سے بچا جا سکے۔

قرآن کی رہنمائی:

وَكَذَٰلِكَ جَعَلۡنَٰكُمۡ أُمَّةٗ وَسَطٗا

(اور اسی طرح ہم نے تمہیں ایک درمیانی امت بنایا ہے۔)- سورہ البقرہ:143

۱۷۔ Entrepreneurship کاروباری صلاحیت

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام میں جائز تجارت اور کاروبار کو نہ صرف پسند کیا گیا ہے بلکہ نبی کریم (ص) کی سنت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

قرآن کی رہنمائی:

وَأَحَلَّ ٱللَّهُ ٱلۡبَيۡعَ وَحَرَّمَ ٱلرِّبَوٰاْ

(اور اللہ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا۔)- سورہ البقرہ:275

۱۸۔ Universal Education آفاقی تعلیم

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام علم حاصل کرنے کو ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض قرار دیتا ہے اور تعلیم کو ہر شعبے میں ترقی کا ذریعہ سمجھتا ہے۔

حدیث نبوی (ص):

طلب العلم فریضة علی کل مسلم و مسلمة

(علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔)

۱۹۔ Cooperation تعاون

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام میں باہمی تعاون اور مدد کو معاشرتی ہم آہنگی کے لیے اہم قرار دیا گیا ہے۔

قرآن کی رہنمائی:

وَتَعَاوَنُواْ عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُواْ عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو، اور گناہ اور زیادتی میں مدد نہ کرو۔ (سورہ المائدہ:2)

۲۰۔ Ethical Relativism (اخلاقی نسبیت)

اسلامی ہم آہنگی:

اسلام اخلاقیات کو حالات کے مطابق تبدیل کرنے کی اجازت دیتا ہے، لیکن وہ بنیادی اصول جو اللہ نے مقرر کیے ہیں، ان کی پابندی ضروری ہے۔ یہ اعتدال اور اجتہاد کے ذریعے مسائل کو حل کرنے کا طریقہ فراہم کرتا ہے۔

قرآن کی رہنمائی:

يُرِيدُ اللهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

(اللہ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے اور تنگی نہیں چاہتا۔)- سورہ البقرہ:185

یہ تمام نظریات، اگر اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالے جائیں، تو امت مسلمہ کے لیے ترقی، اتحاد، اور کامیابی کے راستے ہموار کر سکتے ہیں۔ اسلام ان تمام تصورات کو اعلیٰ اخلاقی اقدار اور اللہ کی بندگی کے اصولوں کے ساتھ مربوط کرتا ہے۔

غیر اسلامی فلسفوں کی اسلامی فلسفوں سے ہم اہنگی اور مسئلہ "التقاط"

یہ ایک اہم نقطہ ہے جس پر علماء اور اہلِ فکر کے درمیان بحث موجود ہے۔ علماء کا یہ کہنا بجا ہے کہ مغربی اصطلاحات کو اسلامی سیاق وسباق میں استعمال کرنے سے ذہن ان فلسفوں کی اصل بنیادوں کی طرف مائل ہو سکتا ہے، جو اکثر اسلام کے بنیادی عقائد اور نظریات

کے مخالف ہوتی ہیں۔ اس عمل کو "**التقاط** " کہا جاتا ہے، یعنی کسی غیر اسلامی نظریے یا فلسفے کے الفاظ یا اصطلاحات کو لے کر ان کا اسلامی رنگ دینا، جس کے نتیجے میں مسلمانوں میں فکری انحراف کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔

دلائل علماء کی مخالفت کے حق میں:

1. **اصطلاحات کا فکری بوجھ:**

ہر اصطلاح کے ساتھ ایک مخصوص فکری پس منظر اور فلسفہ جڑا ہوتا ہے۔ جیسے "سیکولرازم" کا مطلب مذہب کو ریاستی معاملات سے علیحدہ کرنا ہے، جو اسلامی نظریے کے صریحاً خلاف ہے۔ اگر ہم اس اصطلاح کو "اسلامی سیکولرازم" کے طور پر پیش کریں، تو یہ مفہوم میں تضاد اور فکری الجھن پیدا کر سکتا ہے۔

2. **اسلامی اصطلاحات کی موجودگی:**

اسلام نے ہر نظریے کے لیے اپنی اصطلاحات دی ہیں، جو خالص اسلامی مفاہیم اور اقدار پر مبنی ہیں۔ جیسے مساوات کے لیے "عدل"، آزادی کے لیے "حریت"، اور سماجی انصاف کے لیے "قسط"۔ ان اسلامی اصطلاحات کو اپنانا زیادہ بہتر اور مؤثر ہے۔

3. **فکری مرعوبیت:**

مغربی اصطلاحات کا استعمال یہ ظاہر کر سکتا ہے کہ مسلمان اپنے نظریات کی تشکیل کے لیے مغربی فلسفوں پر انحصار کر رہے ہیں، حالانکہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو کسی بیرونی فلسفے کا محتاج نہیں۔

4. **گہرے اثرات:**

ان اصطلاحات کے استعمال سے رفتہ رفتہ معاشرے میں ان کے ساتھ جڑے مغربی تصورات اور اقدار داخل ہو سکتی ہیں، جس سے فکری اور تہذیبی بگاڑ کا خطرہ ہوتا ہے۔

ایک متوازن رائے:

علماء کی یہ رائے وزنی اور قابلِ احترام ہے، لیکن اس موضوع پر ایک متوازن نقطہ نظر اختیار کرنا ضروری ہے:

.1 سیاق و سباق کا خیال رکھنا:

اگر مغربی اصطلاحات کسی تعلیمی یا تحقیقی میدان میں وضاحت کے لیے استعمال کی جائیں اور ساتھ ہی اسلامی نقطہ نظر کو اس سے جدا کرتے ہوئے واضح کیا جائے، تو یہ قابلِ قبول ہو سکتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ اس کا مقصد مسلمانوں کو علمی برتری دینا ہو، نہ کہ مغرب کے فکری فلسفوں کی ترویج۔

.2 اسلامی اصطلاحات کو ترجیح دینا:

جہاں ممکن ہو، اسلامی اصطلاحات کو استعمال کیا جائے تاکہ مسلمانوں میں اسلامی اقدار کا شعور بڑھے اور ان کے ذہن اسلام کی اپنی فکری بنیادوں پر مرکوز رہیں۔

.3 تعلیمی اور دعوتی میدان میں احتیاط:

مغربی اصطلاحات کا استعمال دعوتی یا عام تعلیمی گفتگو میں کم سے کم ہو، تاکہ عوامی سطح پر فکری ابہام پیدا نہ ہو۔

.4 اصطلاحات کا اسلامی مفہوم واضح کرنا:

اگر کسی خاص علمی یا فکری ضرورت کے تحت مغربی اصطلاحات استعمال کی جائیں، تو اس کے اسلامی مفہوم اور مغربی مفہوم کے درمیان فرق کو واضح طور پر بیان کیا جائے، تاکہ سامعین یا قارئین گمراہ نہ ہوں۔

علماء کی تشویش درست ہے، اور ان کی رائے کا احترام کرتے ہوئے ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیے کہ ہم اسلام کے اپنے اصولوں اور اصطلاحات کو زیادہ سے زیادہ اجاگر کریں۔ البتہ، اگر تعلیمی یا تحقیقی مقاصد کے تحت مغربی اصطلاحات کا استعمال ناگزیر ہو، تو یہ انتہائی احتیاط اور وضاحت کے ساتھ کیا جائے، تاکہ اسلامی عقائد اور اصولوں پر کوئی آنچ نہ آئے اور مسلمانوں کی فکری خود مختاری قائم رہے۔